کلامِ قمر

PDFBOOKSFREE.PK

مصنف

شاعرِ اسلام

شبیر قمر بخاری

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

انتساب

آلِ نبی اولادِ علیؑ حضور قبلہ

سید محمد جلال الدین بخاریؒ

کے نام

اشاعت

2016

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

رباعی

کوئی شراباں نوشیاں کردے ہن
کوئی جھگڑے فساد اچ خوش ہن
کوئی خوش ہن پھٹیاں لیراں وچ
کوئی مال جائیداد اچ خوش ہن
کوئی خوش ہن رشتے داراں وچ
کوئی اپڑیں اولاد اچ خوش ہن
خوش بخت قمرؔ ہن لوگ جھڑے
مدنی دی یاد اچ خوش ہن

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

حمدِ باری تعالےٰ

بھلا انسان کیا وہ تو پرندہ تک نہیں ہوتا
جو مسجد ایک ہی سجدہ خدا کو آ نہیں کرتا
زمین و آسمانو شجر حجر کہسار اور سحرا
کوئل بلبل سبھی کرتے ہیں اس کی حمد اور ثنا
خدا کی یاد کا دل میں دیا جس نے جلایا ہے
مرے گا ہر بشر لیکن وہ مر کے بھی نہیں مرتا
کیا انکار اک سجدے کا تو شیطان بن بیٹھا
تو پا نچھوں بھی بھلا بیٹھا کیسا ہوگا حشر تیرا
حیاتی میں دو لمحے قمرؔ کو جے در بلا لیتا
تو نقشہ تیرے در کا اس کی آنکھوں میں اتر آتا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

عاشقوں کے لبوں پہ یہی ہے صدا

مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

وہ ہی شاہ بن گیا سلطاں بن گیا

ہوگئی جس پہ تیری کرم کی نگاہ

مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

قرنیؓ کو جا کے کہوا ے صدیقؓ و علیؓ

میری امت کے حق میں ہی تو کر دعا

مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

مسکرا کر بولے زیرِ خنجر حسینؓ

دیکھ لو آ کے اپنی امت کی وفا

مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

لکھتا ہے تیرے در کا بھکاری قمؔر

شان تیری میں نعت اور حمد و ثنا

مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ مصطفیٰ ﷺ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

جہاں میں محمد ﷺ سا کوئی نہیں ہے
جو تاروں بھرے آسماں سے حسیں ہے

آ گیا نظروں میں اس وقت رب بھی
دل کی نظر نے جب دیکھا انہیں ہے

کیسے ہیں پیارے نصیب ان کے جن کی
محمد ﷺ کے در پر جھکتی جبیں ہے

نہ عرشِ معلیٰ پہ ہے نہ وہ کعبے
جدھر مصطفیٰ ﷺ ہے خدا بھی وہیں ہے

جو نہ کر رہا ہو ثناء مصطفیٰ ﷺ کی
وہ نقطہ قرآں میں دکھاؤ کہیں ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

علم کی دنیا میں سلطاں بن گئے
ہر کسی کے لبوں کے بھی شاہ بن گئے
لکھتے تیری ثناء اے میرے مصطفیٰ ﷺ
لفظ میری قلم کے گدا بن گئے
آنسوں نکلے جو تھے آپ کی آنکھوں سے
رب ھب لی خدا کو ہی کہتے ہوئے
ہم گنہگاروں کی اور سیا کاروں
کی بخشِشوں کیلئے دریا بن گئے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

چھوڑ کر شاہوں کی بات یا نبی ﷺ ہم تو بس تیری ہی بات کرتے ہیں

لب کو لیتے ہیں فرشتے چوم جس لب سے ہم تیری ہی نعت پڑھتے ہیں

تیرے روضے کو دیکھا ہے تصور میں یہ آیا ہے خیالوں میں یہ آیا ہے میری نظروں نے دیکھا ہے

جبرائیل و میکائیل و سب تیرے مجھ کو تو سارے گدا نظر تے ہیں

فخر تو ہے گناہ لیکن فخر کرتا ہوں میں کیوں کہ بنا ہوا متی تیرا مجھے رتبہ ملا اس پہ

ور نہ سارے انبیا و مرسلیں امتی بننے کو آہیں بھرتے ہیں

زمانے میں ہے شاہ وہ جو گدا ہے تیرے روضے کا سخی کوئی نہیں دیکھا زمانے میں محمد ﷺ سا

آپؐ کے در سے سارے ملائکہ بھیک لینے عرش سے اترتے ہیں

لگا ہے میلا لے آقا میدانِ گاہِ محشر میں موسیٰ عیسیٰ کی نئیں کسی اور نئیں پہلے ہی جنت میں

خواب کی دنیاں میں دیکھ آیا ہوں امتی بس آپ کے گزرتے ہیں

چھوڑ کر شاہوں کی بات یا نبی ﷺ ہم تو بس تیری ہی بات کرتے ہیں

لب کو لیتے ہیں فرشتے چوم جس لب سے ہم تیری ہی نعت پڑھتے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

اسم نبیوں کے بیشک بڑے ہیں میرے آقاؐ کا اسم جدا ہے

سارے نبیوں کے رتبوں میں سب سے نامِ احمدؐ کا رتبہ بڑا ہے

نہ جھکے کیوں جبیں اسکے در پر ہو نہ کیوں کرم نوری بشر پر

آپؐ کے پاک در پے تو ہر دم جبرائیل کھڑا سر جھکا ہے

دیکھتا بھی تو تھا رب کو موسیٰ دیکھتا بھی تو تھا عیسیٰ لیکن

آپ کو دیکھ کر لگتا یوں تھا آنکھ نے اپنے رب کو دیکھا ہے

جس کا رتبہ بڑھایا ہے رب نے اس کا علم اٹھایا ہے سب نے

ہر طرف یا نبی ﷺ یا نبی ﷺ ہے ہر سوں چرچا ہی خیر الوریٰ ہے

حشر میں ہائے ہائے ہو گی سب کی اس لمحے آواز ہو گی رب کی

آج جنت میں پہلے وہ جائے جس کو جس کو محمد ﷺ ملا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

دربارِ محمد ﷺ کی زمیں ایسی زمیں ہے
جس در کا دربانِ جبریلِ امیں ہے

قرآن اٹھا دیکھ تو سہی شانِ محمد ﷺ
بیٹھے تو زمیں پر ہیں مگر عرشِ نشیں ہے

دشمن کو بھی دیتا ہے چاہے خود بھی ہو بھوکا
دل سے بتا کہ ایسا سخی اور کہیں ہے

نہ عرش پہ ہوگا و نہ ہی دیکھ تو کعبے
جہاں ہے نبی ﷺ کا روضہ خدا دیکھ وہیں ہے

دیکھے تو اگر چاند بھی شرماتا ہے خود پر
میرے نبی ﷺ کا حسن یارو ایسا حسیں ہے

تھا تو گدا دنیا میں بنا شاہ وہ تب سے
جب سے جھکی قمرؔ کی تیرے در پہ جبیں ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

اکھ روندی ہے میری اس ویلے جدوں یاد مدینہ آندا ہے

اوہدے ہجر دا روگ وی دسدا ہے جد مینوں پسینہ آندا ہے

اوہو عابد زاہد بنڑ ویندے حاجی تے غازی بنڑ ویندے

اہندے در میں وانگوں جے کوئی گنہگار کمینہ آندا ہے

مینوں قمرؔ قضا نے دسیا ہے وچ قبر تے آقاؐ آونڑ گے

میں قضا توں پہلاں مر جاواں ہنڑ کیویں جیرڑا اں آندا ہے

اکھ روندی ہے میری اس ویلے جدوں یاد مدینہ آندا ہے

اوہدے ہجر دا روگ وی دسدا ہے جد مینوں پسینہ آندا ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

ہے نوکر کل کائنات محمد ﷺ عربی دی
غمخوار بڑی ہے ذات محمد ﷺ عربی دی
نوری آکے چم گئے سارے
لب لگدے ہن ڈھیر پیارے
جدوں لباں تے آئی نعت محمد ﷺ عربی دی
ویکھ لیا اے سارا جہانِ
رب دی سوں بنڑ گئی قرآنِ
لباں چوں نکلی بات محمد ﷺ عربی دی
چن سورج تے تارے بنڑ گئے
لیکے یوسف جیں پیارے بنڑ گئے
اے جنئیں حسن دی ہے خیرات محمد ﷺ عربی دی
ہے نوکر کل کائنات محمد ﷺ عربی دی
غمخوار بڑی ہے ذات محمد ﷺ عربی دی

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

کیوں نہ ہووے پیار مدینے والے دا

رب ہے خود بس یار مدینے والے دا

آکھیا رب جبریل توہور کی کرنا ای

بن جا تابیعدار مدینے والے دا

رب ہے خود بس یار مدینے والے دا

ست اسمانوں عرش تا فرش اور سدرہ تیئں

چلنا ہے آروں پار مدینے والے دا

رب ہے خود بس یار مدینے والے دا

جاسگدا نئیں میں دوزخ وچ اے یار قمرؔ

نعت خواں ہاں سرکار مدینے والے دا

رب ہے خود بس یار مدینے والے دا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے

جیکر جنت والے آقا تیرا در دیکھ لیں اک بار
مدینہ دیکھتے ہی وہ تو جنت بھول جائیں گے

ہیں آنکھوں میں ادھر جب چھوڑ کر جائیں تو کیا ہوگا
بہت تڑپے گا دل جب نظروں سے پردے اٹھائیں گے

قمرؔ ساری جے زندگی طیبہ میں رہ کر گزر جائے
تو نقشے طیبہ کے دل میں عجب کیسے سمائیں گے

جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

دیکھ کر آپ ﷺ کا چہرا آقا چاند کیا کیا نہیں کر گیا
بھیک کی روشنی دی ہے سب کو خود کو اتنا حسیں کر گیا

خود کھڑا ہے فلک پر تو ساری دنیا میں راج کرتا ہے کیونکہ
والضحیٰ سا حسیں رخ تیرا اپنے دل جاگزیں کر گیا

شب معراج عرش نے فلک کو تیرا رتبہ بتایا ہے سب کو
احترامِ نبی ﷺ کیلئے عرش خود کو نشیں کر گیا

نور پر عرش سے آج نوری رحمتوں کی یہ برسات ہے کیونکہ
آج کہ دن کی خود نوکری جبرائیلِ امیں کر گیا

عزتو کا قمرؔ گل ملا ہے ان کو میرے خدا کی طرف سے
باادب میرے آقا کے در پر جو بھی جھک کے جبیں کر گیا

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

رحمتوں کا نشاں مدینہ ہے
راحتِ قلب وجاں مدینہ ہے

قدسی آتے ہیں یاں زیارت کو
رشکِ لامکاں مدینہ ہے

تا قیامت زمیں کے ماتھے پر
گلِ ضوفشاں مدینہ ہے

عالمِ رنگ وبو کے منظر میں
کس قدر عیاں مدینہ ہے

شرق تاں غرب جو بھی زندہ ہیں
سب کی روحِ رواں مدینہ ہے

بجز ان کی عنا یتوں کے
قمرؔ کہاں ہم کہاں مدینہ ہے

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

نعت شریف

خوشبو کے پھول سارے اسی راہ بکھر گئے ہیں
قدم میرے نبی ﷺ کے جدھر جدھر گئے ہیں

اپنے بھکاریوں کو در پے بلا لو اب تو
تیری آقا اس جدائی میں عرصے گزر گئے ہیں

دیکھا ہے بیٹھا آپ کو کرسیئے فیصلے پر
دنیائے خواب میں ہم جب بھی حشر گئے ہیں

خوشبو کے پھول سارے اسی راہ بکھر گئے ہیں
قدم میرے نبی ﷺ کے جدھر جدھر گئے ہیں

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

یادِ حسینؑ

آنکھوں سے اپنی قسمت خود ہی بنا کے دیکھ
کربل کی یاد میں دو آنسوں بہا کے دیکھ

کربل کی گرم ریت ہے مصلیٰ حسین کا
بے شک ہو زیرِ خنجر سر کو جھکا کے دیکھ

یہی ہے وہ آستاں جہاں نہیں خالی گیا کوئی
کچھ مانگنے کیلیئے اس در پے آ کے دیکھ

تیروں کی بارشوں میں بولے حیدرؑ کے لال
کیا لطف ہے شہادت کا سجدے میں جا کے دیکھ

تصویرِ مصطفیٰ ﷺ کی آتی ہے سامنے
اکبرؑ کی نظروں میں نظریں ملا کے دیکھ

احساس کربلا تجھے ہو جائے گا ضرور
میت تو اپنے بیٹے کی سر پے اٹھا کے دیکھ

جنت کی خوشبو آتی ہے اصغرؑ کی قبر سے
اے گلاب جا کے تو وہاں خود کو کھلا کے دیکھ

قمرؔ جے چاہتے ہو روشن ہو دل میرا
دل میں حسینؑ کی یاد کے دیئے جلا کے دیکھ

Courtesy www.pdfbooksfree.pk

شبیر قمر بخاری کی نئی تصنیف

جو چھپ کر مارکیٹ میں آ گئی ہے